السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز شروع کرنے اور ایک یا دو رکعت پڑھنے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ ہوا خارج ہو رہی ہے تو کیا اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ اور جب یہ صورت حال ہمیشہ جاری رہے تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ شیطانی وسوسے ہیں۔ تاکہ شیطان نمازی کی نماز کو خراب کر دے۔ یا اس کے ادا کرنے کو اس کے لئے مشکل بنا دے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«یاتی احدکم الشیطان فی صلاتہ فینفخ فی مقعدتہ فیخیل الیہ انہ احدث ولم یحدث فاذا وجد ذلک فلا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا» (رواہ البیزار انظر کشف الاسناد ۱/۱۲۸)

''شیطان تم میں سے ایک کے پاس اس کی نماز میں آتا اور اس کی مقعد میں پھونک مارتا ہے۔ تو نمازی کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے حالانکہ وہ بے وضو نہیں ہوا ہوتا جب کوئی اس طرح کی صورت حال پائے تو وہ نماز کو نہ توڑے حتیٰ کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے''

اور حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی مرفوع حدیث میں ہے کہ:

«اذا جاء احدکم الشیطان فقال انک احدثت فلیقل کذبت» (مسند احمد)

''جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر یہ کہے کہ تو بے وضوء ہو گیا تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ تو جھوٹ کہتا ہے۔''

یعنی اپنے جی میں اسے یہ کہے لہذا سائل کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ ان شیطانی اوہام وتخیلات کی طرف توجہ نہ کرے اس سے یہ جلد ختم ہو جائیں گے اور اگر یہ حقیقی ویقینی صورت حال ہے۔ اور دائمی ہے جیسا کہ اس نے زکر کیا ہے۔ تو اس کا حکم دائمی حدث میں بتلا مریض کا ہوگا۔ لہذا نماز کے وقت میں خروج ہوا سے اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا۔ اس کی مثال سلسل البول کے مریض کی سی ہوگی اور اس کے لئے بار بار چونکہ وضوء کرنا مشقت ہے۔ لہذا یہ ہر فرض نماز کے وقت میں وضو کر لے اور پھر نماز پڑھتا رہے۔ (خواہ نماز میں ہوا خارج ہوتی رہے۔ بیماری کی وجہ سے یہ شخص معذور تصور ہوگا) (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر302

محدث فتویٰ